بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

کیا سورہ اخلاص معوذات میں سے ہے؟

سورہ اخلاص کی بہت فضیلت آئی ہے، ان ہی میں سے ہے کہ ایک صحابی رسول نماز کی ہر رکعت میں اس سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

أنَّ النبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم بعَث رجلًا على سَرِيَّةٍ، وكان يَقرأُ لأصحابِه في صلاتِه فيَختِمُ بـ: {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} . فلمَّا رجَعوا ذكَروا ذلك للنبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم فقال: (سَلوهُ لِأيِّ شيءٍ يَصنَعُ ذلك) . فسَألوه فقال: لأنها صِفَةُ الرحمنِ، وأنا أُحِبُّ أن أقرَأَ بها . فقال النبيُّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم: (أخبِروه أنَّ اللهَ يُحِبُّه) . (صحيح البخاري: 7375)

ترجمہ: نبی ﷺ نے ایک لشکر کو کہیں بھیجا جس وقت وہ پلٹے تو انہوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ آپ نے ہم پر جسے سردار بنایا تھا وہ ہر نماز کی قرات کے خاتمہ پر سورۃ قل ھواللہ پڑھا کرتے تھے، آپ نے فرمایا ان سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے؟ پوچھنے پر انہوں نے کہا یہ سورۃ اللہ کی صفت ہے مجھے اس کا پڑھنا بہت ہی پسند ہے، حضور ﷺ نے فرمایا انہیں خبر دو کہ اللہ بھی اس سے محبت رکھتا ہے۔

اس حدیث سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس سورت میں اللہ کی صفت کا ذکر ہے، اس کا مفہوم مخالف یہ ہوا کہ اس میں تعوذ واستعاذہ نہیں ہے۔ تعوذ یا استعاذہ کا مطلب ہوتا ہے کسی شر سے اللہ کی پناہ مانگنا جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے:

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (الاعراف: 200)

ترجمہ: اور اگر تمھیں کوئی شیطانی وسوسہ لاحق ہونے لگے تو اللہ کی پناہ مانگو بے شک وہ خوب سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

گویا یہ سورت معوذات میں شامل نہیں ہے بلکہ صفات رحمن پر مشتمل ہے ۔

بعض احادیث میں معوذات جمع کا لفظ آیا ہے اور وہاں معوذات میں سورہ اخلاص بھی داخل ہے۔ مثلا

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

أَنَّ رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ كان إذا أخذ مضجعَه نفثَ في يدَيه، وقرأ بالمعوِّذاتِ، ومسح بهما جسدَه. (صحيح البخاري: 6319)

ترجمہ: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹتے تو اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور معوذات پڑھتے اور دونوں ہاتھ اپنے جسم پر پھیرتے۔

یہ متفقہ بات ہے کہ یہاں اس حدیث میں معوذات میں سورہ اخلاص بھی داخل ہے جیسا کہ بخاری شریف کی دوسری روایت ہے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

أَنَّ النبيَّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ كان إذا أوى إلى فراشِه كلَّ ليلةٍ، جمع كفَّيه ثم نفث فيهما، فقرأ فيهما: {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} . و {قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ} . و {قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ} . ثم يمسحُ بهما ما استطاعَ من جسدِه، يبدأُ بهما على رأسِه ووجهِه، وما أقبل من جسدِه، يفعل ذلك ثلاثَ مراتٍ. (صحيح البخاري: 5017)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس (تینوں سورتیں مکمل) پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر

دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ تین دفعہ کرتے تھے۔

جب ہمیں یہ معلوم ہو گیا کہ سورہ اخلاص میں اللہ کی صفات کا ذکر ہے تو پھر یہاں معوذات کے ضمن میں کیوں ذکر کیا گیا ہے؟ یہ ایک سوال ذہن میں ابھر کر آتا ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ تعوذ والی سورتیں دو ہی ہیں اس لئے انہیں معوذتین (تثنیہ کے ساتھ) یعنی دو تعوذ والی سورتیں کہا جاتا ہے۔ معوذات کے ضمن میں جو سورہ اخلاص کو ذکر کیا گیا ہے وہ عربی کے قاعدہ تغلیب کے تحت ہے اور یہ عربی زبان واسلوب میں بہت معروف ہے جیسا کہ شمس وقمر کو تغلیب کے طور پر کبھی شمسین تو کبھی قمرین کہا جاتا ہے۔

اس بات کی بالکل واضح اور صریح دلیل کہ سورہ اخلاص معوذات میں سے نہیں ہے بخاری شریف کی یہ حدیث ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

كان رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم إذا أوى إلى فراشِهِ، نَفَثَ في كَفَّيْهِ بـ{قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ} وبالمُعَوِّذَتَينِ جَميعًا، ثم يَمسَحُ بهِما وجْهَهُ، وما بَلَغَتْ يَداهُ من جَسَدِهِ، قالت عائشَةُ: فلمَّا اشتَكَى كان يأمُرُني أنْ أفعَلَ ذلكَ بِهِ. قال يونُسُ: كُنتُ أرى ابنَ شِهابٍ يَصنَعُ ذلكَ إذا أتَى إلى فِراشِهِ. (صحيح البخاري: 5748)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر " قل ھو اللہ احد" اور معوذتین یعنی " قل اعوذ برب الناس اور الفلق" سے پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ پاتا پھیرتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پھر جب آپ بیمار ہوتے تو آپ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔ یونس نے بیان کیا کہ میں نے ابن شہاب کو بھی دیکھا کہ وہ جب اپنے بستر پر لیٹتے اسی طرح ان کو پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔

اس حدیث میں معوذتین یعنی سورہ فلق اور سورہ ناس کو الگ سے ذکر کیا گیا ہے اور سورہ اخلاص کو الگ جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ سورہ اخلاص معوذات میں سے نہیں ہے۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

21 October 2020